روزنامہ

الفضل

C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر 5 دسمبر 2005ء 2 ذیقعد 1426 ہجری 5 فتح 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 271

اللہ کی نگاہ میں

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں کوئی چیز دعا سے زیادہ معزز اور باعث تکریم نہیں۔

(جامع ترمذی کتاب الدعوات باب فی فضل الدعاء حدیث نمبر:3292)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حق کے طالب کے لئے نہایت ضروری ہے کہ اس حقیقی ایمان کی تلاش میں لگا رہے اور اپنے تئیں یہ دھوکا نہ دے کہ میں (۔) خدا اور رسول پر ایمان لاتا ہوں۔ قرآن شریف پڑھتا ہوں شرک سے بیزار ہوں نماز کا پابند ہوں اور ناجائز اور بد باتوں سے اجتناب کرتا ہوں کیونکہ مرنے کے بعد کامل نجات اور سچی خوشحالی اور حقیقی سرور کا وہ شخص مالک ہوگا جس نے وہ زندہ اور حقیقی نور اس دنیا میں حاصل کر لیا ہے جو انسان کے مونہہ کو اس کے تمام قوتوں اور طاقتوں اور ارادوں کے ساتھ خدا تعالیٰ کی طرف پھیر دیتا ہے اور جس سے اس سفلی زندگی پر ایک موت طاری ہو کر انسانی روح میں ایک سچی تبدیلی پیدا ہو جاتی ہے۔ وہ زندہ اور حقیقی نور کیا چیز ہے؟ وہی خداداد طاقت ہے جس کا نام یقین اور معرفت تامہ ہے۔ یہ وہی طاقت ہے جو اپنے زور آور ہاتھ سے ایک خوفناک اور تاریک گڑھے سے انسان کو باہر لاتی اور نہایت روشن اور پر امن فضاء میں بٹھا دیتی ہے۔ اور قبل اس کے جو یہ روشنی حاصل ہو تمام اعمال صالحہ رسم اور عادت کے رنگ میں ہوتے ہیں اور اس صورت میں ادنیٰ ادنیٰ ابتلاؤں کے وقت انسان ٹھوکر کھا سکتا ہے۔ بجز اس مرتبہ یقین کے خدا سے معاملہ صافی کس کا ہو سکتا ہے؟ جس کو یقین دیا گیا ہے وہ پانی کی طرح خدا کی طرف بہتا ہے اور ہوا کی طرح اس کی طرف جاتا ہے۔ اور آگ کی طرح غیر کو جلا دیتا ہے اور مصائب میں زمین کی طرح ثابت قدمی دکھلاتا ہے۔ خدا کی معرفت دیوانہ بنا دیتی ہے۔ مگر لوگوں کی نظر میں دیوانہ اور خدا کی نظر میں عقلمند اور فرزانہ۔ یہ شربت کیا ہی شیریں ہے کہ حلق سے اترتے ہی تمام بدن کو شیریں کر دیتا ہے اور یہ دودھ کیا ہی لذیذ ہے کہ ایک دم میں تمام نعمتوں سے فارغ اور لاپرواہ کر دیتا ہے۔ مگر ان دعاؤں سے حاصل ہوتا ہے جو جان کو ہتھیلی پر رکھ کر کی جاتی ہیں۔ اور کسی دوسرے کے خون سے نہیں بلکہ اپنی سچی قربانی سے حاصل ہوتا ہے۔ کیسا مشکل کام ہے۔ آہ صد آہ!

(ایام الصلح۔ روحانی خزائن جلد 14 ص 245)

سیدنا بلالؓ فنڈ

احمدیت کیلئے اپنی جان کی قربانی پیش کرنے والوں کے خاندانوں کی کفالت کیلئے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 14 مارچ 1986ء کے خطبہ جمعہ میں ایک فنڈ کا اعلان فرمایا، اس کی حکمت بیان کرتے ہوئے حضور نے فرمایا کہ میں جماعت کو یہ بھی تسلی دلانا چاہتا ہوں کہ اللہ کے فضل سے جماعت احمدیہ میں کوئی بھی خدا کی راہ میں مارا جانے والا ہرگز یہ وہم لے کر یہاں سے رخصت نہیں ہوتا کہ میرے بیوی بچوں کا کیا بنے گا۔ جماعت احمدیہ میں ایسے لوگوں کے بچے یتیم نہیں ہوا کرتے۔ یہ ایک زندہ جماعت ہے اور یہ ناممکن ہے کہ جماعت اپنے قربانی کرنے والوں کے اہل و عیال کو اور ان کے حقوق کو بھول جائے۔ ایسی جماعتوں کی زندگی کی ضمانت اس بات میں ہے کہ ان کے قربانی کرنے والوں کو اپنے پسماندگان کے متعلق کوئی فکر نہ رہے۔

اس فنڈ کی عظمت اور اس کی اہمیت کے بارہ میں حضور نے فرمایا کہ یہ ہرگز صدقہ کی تحریک نہیں بلکہ جو شخص اس میں حصہ لے گا وہ اسے اعزاز سمجھے گا اور خیال کرے گا کہ مجھے جتنی خدمت کرنی چاہئے تھی اتنی نہیں کی بلکہ بہت ہی معمولی خدمت کی توفیق پائی ہے۔

اس تحریک میں حصہ لینے والوں کو نصائح کرتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے فرمایا کہ پوری طرح شرح صدر اور محبت کے جذبہ سے جو دینا چاہتا ہے وہ دے، ادنیٰ سا بھی تردد یا بوجھ ہو تو وہ ہرگز نہ دے۔ یہ ایک خاص نوعیت کی تحریک ہے جس میں بشاشت طبع ہی ضروری نہیں بلکہ طبیعت کا دباؤ ضروری ہے۔ دل سے بے قرار تمنا اٹھ رہی ہو، یہ خواہش پیدا ہو رہی ہو کہ میں اس میں شامل ہوں۔ آج ایک آنہ بھی جس کو توفیق ہو وہ بھی بہت عظیم دولت ہے وہ بھی خدا تعالیٰ کی طرف سے ایک بہت بڑی سعادت ہوگی۔

اس اعلان کے ایک روز بعد یعنی 15 مارچ 1986ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اس تحریک کو سیدنا بلالؓ فنڈ کا نام عطا فرمایا۔

اس فنڈ میں چندہ کی ادائیگی کرنے والے احباب کے ناموں کی فہرست دعا کیلئے ہر ماہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں پیش کی جاتی ہے۔

(مبارک احمد ظفر ایڈیشنل وکیل المال اول لندن)

اُسوہ حسنہ

محمدؐ نمونہ کا انسان ہے
کہ شاہد ہوا اُس پہ قرآن ہے
محمد کا اسوہ جو اپنائے گا
خدا کا مقرب وہ ہو جائے گا
محمدؐ نے امت کو تعلیم دی
نہ کرنا کسی کو دکھی تم کبھی
کہ مومن کسی کو ستاتا نہیں
کبھی بن کے ظالم دکھاتا نہیں
اگر گالیاں سن کے دو گے دعا
دکھاؤ گے مومن کا صدق و صفا
نبھاؤ گے ہر لحظہ عہدوفا
رکھو گے مقدم خدا کی رضا
جو دشمن کے گھاؤ بھی سہہ جاؤ گے
تو پیار اپنے مولا کا تم پاؤ گے
تمہاری مدد کو وہ خود آئے گا
نشان اپنی قدرت کے دکھلائے گا
پھر سمجھایا عملاً ہمیں یہ مقام
”لیا ظلم کا عفو سے انتقام“
تو کیوں نہ بنیں ہم اسی کے غلام
کہیں اس کی درگاہ میں صبح و شام
خدا کے حبیبؐ اے ہمارے امام
علیک الصلوٰۃ علیک السلام

(ا-ب)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم محمد محمود طاہر صاحب تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم شاہد محمود بدر صاحب مربی سلسلہ محمد آباد سندھ و ہومیو ڈاکٹر مکرمہ رضیہ سلطانہ صاحبہ کو ایک بیٹے کے بعد مورخہ 7/اکتوبر 2005ء کو بیٹی سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت عافیہ سوسن نام عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم محمد ابراہیم صاحب شمس مرحوم آف دستگیر کراچی کی پوتی اور مکرم شیخ مبارک احمد صاحب سعود آباد کراچی حال ٹورانٹو کینیڈا کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے بچی کے نیک، صالحہ اور والدین کیلئے قرۃ العین ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

تقریب آمین

مکرم فاتح الدین احمد صاحب بسراء باب الابواب ربوہ لکھتے ہیں کہ میرے بیٹے عزیزم صباح الدین احمد نے بفضل اللہ تعالیٰ 5 سال 6 ماہ 27 دن میں قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کیا ہے۔ مورخہ 26 نومبر 2005ء کو تقریب آمین منعقد ہوئی محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید ربوہ نے بچے سے قرآن مجید کی آخری سورتیں سنیں اور دعا کروائی۔ احباب سے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو قرآن کریم کا بہترین علم و عرفان عطا کرے اور اس پر عمل کرنے کی کامل توفیق عطا فرمائے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(محترمہ ناصرہ پروین صاحبہ بابت ترکہ محترم مولانا محمد اسماعیل منیر صاحب)

محترمہ ناصرہ پروین صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد محترم مولانا محمد اسماعیل منیر صاحب بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں پلاٹ نمبر 6/1 دارالنصر غربی حلقہ منعم ربوہ ان کے نام بطور مقاطعہ گیر کے منتقل کردہ ہے یہ پلاٹ میرے نام منتقل کردیا جائے دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں جملہ ورثاء کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

1۔ مکرم محمد داؤد منیر صاحب۔ پسر
2۔ مکرم محمد ادریس منیر صاحب۔ پسر
3۔ مکرم محمد الیاس منیر صاحب۔ پسر
4۔ مکرمہ ناصرہ پروین صاحبہ۔ دختر

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر قضاء کو مطلع کرے۔ (ناظم دارالقضاء)

سانحہ ارتحال

مکرم سید عبدالقادر صاحب تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی والدہ محترمہ الحاجہ سیدہ امیر بیگم صاحبہ زوجہ الحاج سید عبدالقیوم شاہ صاحب مرحوم دارالرحمت وسطی ربوہ مورخہ 26 نومبر 2005ء کو بقضائے الٰہی بعمر 93 سال وفات پا گئیں۔ مرحومہ خدا کے فضل سے موصیہ تھیں۔ مرحومہ کی نماز جنازہ مورخہ 27 نومبر کو بعد نماز عصر بیت المبارک ربوہ میں مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد دعا مکرم ضمیر احمد صاحب ندیم مربی سلسلہ احمدیہ نے کروائی والدہ مرحومہ بہت نیک اور صوم وصلوٰۃ کی پابند تھیں۔ ہر ایک کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آتی تھیں۔ مرحومہ کی چار بیٹیاں تھیں۔ جن میں سے ایک بیٹی ان کی زندگی میں وفات پا گئی تھیں اور دو بیٹے خاکسار اور مکرم سید عبدالشکور صاحب ہیں۔ احباب جماعت سے مرحومہ کی بلندی درجات کیلئے درخواست دعا ہے اور نیز دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہم سب ورثاء کو صبر جمیل کی توفیق عطا کرے۔ آمین

مکرم ادریس احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ چک نمبر 170/TDA ضلع لیہ تحریر کرتے ہیں کہ محترم مظفر احمد صاحب ولد مکرم محمد اسماعیل صاحب آف چک نمبر 170/TDA مورخہ 20 نومبر 2005ء کو نشتر ہسپتال ملتان میں بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ محترم مظفر احمد صاحب محترم چوہدری مسعود احمد صاحب ایڈووکیٹ امیر ضلع لیہ کے تایا زاد بھائی تھے مرحوم کی عمر بوقت وفات 48 سال تھی اور خدا کے فضل سے حضور کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے نظام وصیت میں شامل تھے۔ وفات کے اگلے روز مورخہ 21 نومبر کو ان کی نماز جنازہ محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے بیت المبارک ربوہ میں پڑھائی اور بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین کے بعد انہوں نے ہی دعا کروائی۔ مرحوم اعلیٰ اخلاق کے حامل تھے ہر کسی کے دکھ درد میں برابر کے شریک کار ہوتے اور جماعتی کاموں میں بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے۔ مرحوم عرصہ 15 سال بطور سیکرٹری مال جماعت کی خدمت سرانجام دے رہے تھے۔ مرحوم نے اپنے پیچھے بیوہ کے علاوہ تین بیٹے اور چار بیٹیاں سوگوار چھوڑی ہیں ان میں سے ایک بیٹا عزیزم طاہر احمد وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

ابتلاؤں میں تری زندگی پروان چڑھی — تیری جاں آگ میں پڑ کر بھی سلامت آئی

آنحضرت ﷺ پر آنے والے ابتلاؤں میں پاکیزہ تجلیات

جوانی، کثرت اہل وعیال، قوم کی مخالفت، جسمانی تکالیف اور مقامی حکومت کے ابتلاء اور صبر کے نظارے

عبدالسمیع خان

جوانی کے ابتلاء

آنحضرت ﷺ ایسے حال میں جوان ہوئے کہ والدین اور بزرگوں کا سایہ سر پر نہ تھا۔ آپ کے کفیل چچا ابوطالب سرداران قریش میں سے تھے اور آپ ان کے لاڈلے تھے مستزاد عرب کا ماحول جہاں ہر قسم کی بدکاری اور گناہ عروج پر تھے آنحضرت ﷺ کی جوانی پاکیزگی اور طہارت کا شاہکار تھی۔

اس علاقے میں لڑکے اور لڑکیاں بہت جلد جوان ہو جایا کرتے تھے مگر آنحضرت ﷺ کی شادی کا کسی کو خیال نہ تھا یہاں تک کہ آپ کی ذہانت اور تجارتی دیانت دیکھ کر حضرت خدیجہؓ نے خود ہی آپ سے شادی کی درخواست کی۔

25 سال کے تہی دست خوبرو مرد کے ساتھ 40 سالہ دولت مند بڑی عمر کی خاتون سے شادی جس کے پہلے دو شوہر فوت ہو چکے تھے اور اولاد بھی تھی گھریلو اور ازدواجی مسائل پیدا کرنے کیلئے کافی امور تھے مگر آنحضرت ﷺ کے تقویٰ اور فراست کے نتیجہ میں حضرت خدیجہؓ پہلے سے بڑھ کر آپ کی گرویدہ ہوتی گئیں اور کوئی معمولی سا اختلاف تو کیا آپ کے عشق میں سرشار ہو گئیں۔ اور خدا نے جب آپؐ پر پہلی وحی نازل فرمائی اور رسول اللہؐ نے پریشانی کا اظہار فرمایا تو حضرت خدیجہ نے سب سے پہلے آپؐ کی صداقت کی گواہی دی اور آپ کے جوانی کے سارے کردار کا خلاصہ ان الفاظ میں نکالا کہ:۔

خدا تعالیٰ آپ کو کس طرح ضائع کر سکتا ہے۔ آپ تو صلہ رحمی کرتے ہیں مظلوموں کے بوجھ ہلکے کرتے ہیں مہمان نوازی کرتے ہیں صداقت اور امانت کے اعلیٰ معیاروں پر قائم ہیں۔ گمشدہ اخلاق کو زندہ کرتے ہیں اور زمانے کے پسے ہوئے لوگوں کی مدد کرتے ہیں۔

(صحیح بخاری کتاب بدء الوحی حدیث نمبر 3)

اسی دور میں آپ نے قوم سے صادق اور امین کا خطاب حاصل کیا۔ اور خانہ کعبہ کی تعمیر کے وقت آپ نے بطور امین قوم کی پسندیدگی سے حجر اسود نصب کیا۔

(سیرت ابن ہشام حدیث بنیان الکعبہ جلد اول صفحہ 197)

قیصر روم کے دربار میں ابوسفیان نے اس بات کا اقرار کیا کہ ہم نے محمدؐ پر دعویٰ نبوت سے قبل کبھی جھوٹ کا الزام نہیں لگایا۔

(صحیح بخاری کتاب بدء الوحی حدیث نمبر 6)

اور کوہ صفا پر بھی قوم نے متفقہ طور پر گواہی دی کہ **ماجربنا علیک الاصدقا**.

ہم نے آپ سے صداقت کے علاوہ اور کچھ نہیں دیکھا۔

(صحیح بخاری کتاب التفسیر سورۃ الشعراء حدیث نمبر: 4397)

یہی وہ بے داغ جوانی ہے جسے اللہ تعالیٰ نے دعویٰ کے بعد رسول کریم ﷺ کو اپنی صداقت میں پیش کرنے کا حکم دیا اور فرمایا۔

کہو میں رسالت سے پہلے بھی تمہارے درمیان ایک لمبی عمر گزار چکا ہوں تو کیا تم عقل نہیں کرتے۔

(سورۃ یونس: 17)

اسی پُر بہار جوانی کے گواہ حضرت ابوبکر اور دیگر سعید روحیں تھیں جنہوں نے آپ کے دعویٰ کو سنتے ہی قبول کر لیا تھا ایسی جوانی کب کسی کو نصیب ہوتی ہے۔

کثرت اہل وعیال کا ابتلاء

آنحضرت ﷺ دنیا اور اس کی لذتوں سے پہلو بچانا چاہتے تھے اور جہاں تک ہو سکا آپ نے ایسا کیا لیکن خدا تعالیٰ کی منشا اور دین کے اعلیٰ مصالح کی خاطر دنیا کی سب ضروری ذمہ داریاں نبھائیں اور ان معنوں میں یہ بھی ابتلاء تھا کہ اللہ کے حکم سے آپ نے شادیاں کیں اور سب حقوق ادا فرمائے اور بلند ترین معیار قائم کئے۔

آپ نے خدا کے منشاء کے ماتحت 12 کے قریب شادیاں کیں اور ایک وقت میں 9، 9 بیویاں بھی رہیں یہ کوئی معمولی مجاہدہ نہیں تھا۔ ان سب کی رہائش معیشت خورونوش اور آرام وسکون کا بندوبست کرنا رسول اللہ ﷺ کی بے پناہ روحانی ذمہ داریوں کے دوران ایک اضافی کام تھا خصوصاً جب کہ سب بیویوں کے ذوق، مزاج اور ضروریات مختلف ہوں ان میں سے حضرت ماریہ قبطیہؓ کے علاوہ صرف ایک رسول اللہؐ کے عقد میں آنے سے پہلے کنواری تھی باقی سب بیوہ تھیں بعض کی سابقہ خاوندوں سے اولاد بھی تھی اس لئے ان کے حقوق بھی رسول اللہؐ ہی کو ادا کرنے تھے۔

ان سب کے ساتھ محبت اور تربیت کے جائز تقاضے پورے کرنا اور کسی کی حق تلفی نہ ہونے دینا رسول کریم ﷺ کی عظیم وسعت حوصلہ کو خراج تحسین پیش کرنے پر مجبور کر دیتا ہے۔

قوم کی مخالفت کا ابتلاء

آنحضرت ﷺ دعویٰ نبوت کے بعد قوم میں سب سے مقہور قرار دیئے گئے۔ وہ جو صادق اور امین تھا اس پر ہر طرح کے گندے الزام لگائے گئے وہ جو آپ کی راہ میں آنکھیں بچھاتے تھے انہوں نے ہاتھ میں پتھر اٹھا لئے۔ وہ جو پیار کرتے تھے نفرت سے دیکھنے لگے۔ سارے مکہ میں سوائے چند کے تمام خون کے پیاسے ہو گئے۔

بلاشبہ جتنے کچوکے رسول اللہ کے دل پر ان کی قوم نے لگائے کسی اور نبی کی قوم کو یہ موقع نہیں ملا۔ اس لئے کہ اللہ تعالیٰ ہر شخص پر اس کی ہمت کے مطابق ابتلاء وارد کرتا ہے۔ اور اس میدان کے شہسوار حضرت اقدس محمد رسول اللہ ﷺ ہی تھے۔

تضحیک اور تمسخر کا ابتلاء

نام بگاڑنے کے علاوہ آنحضرت ﷺ کو مسلسل تضحیک اور استہزاء کا نشانہ بنایا گیا۔ کبھی ساحر کہا گیا کبھی مجنوں کبھی صابی اور بے دین۔ آپ کے بارہ میں ہر قسم کی غلط افواہیں پھیلائی گئیں تا کہ باہر سے آنے والے آپ کے قریب نہ آسکیں یہاں تک کہ طفیل بن عمرو دوسی روئی ڈال کر کانوں میں پھرتے رہے۔

(طبقات ابن سعد جلد 4 ص 237)

مگر یہ تمام ابتلاء رسول اللہؐ کے اخلاق عالیہ کی ضربات سے پارہ پارہ ہوتے رہے۔ اور سعید فطرت آپ کو پہچان کر آپ کے دست حق پرست پر اکٹھے ہوتے رہے۔

بدہمسایوں اور دشمنوں کا ابتلاء

وہ شخص جو اپنی پوری قوم کا معتوب تھا اور صبح سے شام تک طعن وتشنیع کا ایک نہ ختم ہونے والا سلسلہ تھا وہاں مظلوم کو گھر میں بھی چین کے چند لمحے میسر نہ تھے رسول اللہؐ کی مکی زندگی میں ابولہب اور عقبہ بن ابی معیط حضور ﷺ کے پڑوسی تھے جو آپؐ کے دونوں طرف آباد تھے۔ اور ان کی شرارتوں میں گھرے ہوتے تھے۔ یہ لوگ بیرونی مخالفت کے علاوہ گھر میں بھی ایذا پہنچانے سے باز نہ آتے تھے۔ اور تنگ کرنے کیلئے غلاظت کے ڈھیر حضورؐ کے دروازے پر ڈال دیتے۔

رسول اللہ ﷺ جب باہر نکلتے تو خود اس غلاظت کو راستے سے ہٹاتے اور صرف اتنا کہتے!!

اے عبد مناف کے فرزندو یہ تم کیا کر رہے ہو۔ کیا یہی حق ہمسائیگی ہے۔

(طبقات ابن سعد جلد 1 صفحہ 201 بیروت 1960ء دار بیروت للطباعۃ والنشر)

مدینہ میں آنحضرت ﷺ کے ساتھ تین یہودی قبائل قیام پذیر تھے جنہوں نے ہر موقع پر ڈسنے کی کوشش کی۔ بنو قینقاع، بنو نضیر اور بنو قریظہ تینوں کے ساتھ امن اور صلح کے معاہدے تھے مگر سب نے غداری کی اور چھرا گھونپا مگر رسول اللہ ﷺ اس ابتلاء سے بھی کامیابی سے گزر گئے۔ بعض کو ان کی شریعت کے مطابق سزائیں دی گئیں اور جنہوں نے معافی مانگی ان کو معاف کر دیا گیا۔

جسمانی تکالیف کا ابتلاء

دشمن نے قلبی اور ذہنی اذیتوں کے علاوہ آنحضرت ﷺ کو جسمانی تکالیف پہنچانے میں کوئی کسر نہ چھوڑی۔

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ ایک نبی کا ذکر فرما رہے تھے آپ نے فرمایا اس نبی کو اس کی قوم نے اتنا مارا کہ اسے لہولہان کر دیا۔ وہ نبی اپنے چہرہ سے خون پونچھتا جاتا اور کہتا تھا۔

اے اللہ میری قوم کو بخش دے کیونکہ یہ نہیں جانتے۔

(صحیح بخاری کتاب احادیث الانبیاء باب حدیث الغار حدیث نمبر: 3217)

آنحضرت ﷺ کی زندگی میں کتنے ہی مواقع آئے جب قوم نے آپ کو سر سے پاؤں تک لہولہان کر دیا۔ مثلاً سفر طائف سے واپسی پر اوباش غنڈوں نے آپ کا خون بہایا جنگ احد میں آپ سخت زخمی ہو کر لاشوں کے انبار میں جا گرے مگر ہمیشہ صبر وتحمل اور عفو درگزر آپ کا شیوہ رہا اور انکساری کی حد یہ ہے کہ اپنے

ساتھ بیتنے والا یہ واقعہ اپنی طرف منسوب نہیں کرتے بلکہ صیغہ غائب میں ذکر کرتے ہیں گویا کسی اور کے ساتھ یہ واقعہ ہوا ہے۔

ایک دفعہ رسول اللہ ﷺ کعبہ کے پاس نماز پڑھ رہے تھے عقبہ بن ابی معیط غصہ میں اٹھا اور آپؐ کے گلے میں کپڑا ڈال کر اس زور کے ساتھ بھینچا کہ آپؐ کا دم رکنے لگ گیا۔ حضرت ابوبکرؓ کو علم ہوا تو وہ دوڑے آئے اور آپؐ کو اس بدبخت کے شر سے بچایا اور قریش سے مخاطب ہو کر کہا:۔

اَتَقْتُلُوْنَ رَجُلًا اَنْ یَّقُوْلَ رَبِّیَ اللّٰہُ

کیا تم ایک شخص کو صرف اس لئے قتل کرتے ہو کہ وہ کہتا ہے کہ میرا رب اللہ ہے۔

(صحیح بخاری کتاب المناقب باب مالقی النبیؐ واصحابہ حدیث نمبر :3567)

ایک دفعہ آپؐ صحن کعبہ میں خدا تعالیٰ کے سامنے سربسجود تھے اور چند رؤساء قریش بھی وہاں مجلس لگائے بیٹھے تھے کہ ابوجہل نے کہا۔

”اس وقت کوئی شخص ہمت کرے تو کسی اونٹنی کا بچہ دان لا کر محمدؐ کے اوپر ڈال دے۔“ چنانچہ عقبہ بن ابی معیط اٹھا اور ایک ذبح شدہ اونٹنی کا بچہ دان لا کر جو خون اور گندی آلائش سے بھرا ہوا تھا آپؐ کی پشت پر ڈال دیا اور پھر سب قہقہہ لگا کر ہنسنے لگے۔ فاطمۃ الزہراؓ کو اس کا علم ہوا تو وہ دوڑی آئیں اور اپنے باپ کے کندھوں سے یہ بوجھ اتارا۔ تب جا کر آپؐ نے سجدہ سے سر اٹھایا۔ روایت آتی ہے کہ ایک موقعہ پر آنحضرت ﷺ نے ان رؤساء قریش کے نام لے لے کر جو اس طرح اسلام کو ذلیل کرنے اور مٹانے کے درپے تھے بددعا کی۔ اور خدا سے فیصلہ چاہا۔ راوی کہتا ہے کہ پھر میں نے دیکھا کہ یہ سب لوگ بدر کے دن مسلمانوں کے ہاتھ سے قتل ہو کر وادیٔ بدر کی ہوا کو متعفن کر رہے تھے۔

(صحیح بخاری کتاب المناقب ما لقی النبی حدیث نمبر :3565 وکتاب المغازی باب دعاء النبی علی کفار قریش حدیث نمبر 3665)

ایک اور موقعہ پر آپؐ نے صحن کعبہ میں توحید کا اعلان کیا تو قریش جوش میں آ کر آپؐ کے اردگرد اکٹھے ہو گئے اور ایک ہنگامہ برپا کر دیا۔ آپؐ کے ربیب یعنی حضرت خدیجہؓ کے فرزند حارث بن ابی ہالہ کو اطلاع ہوئی تو وہ بھاگے آئے اور خطرہ کی صورت پا کر آپؐ کو قریش کی شرارت سے بچانا چاہا۔ مگر اس وقت بعض نوجوانان قریش کے اشتعال کی یہ کیفیت تھی کہ کسی بدباطن نے تلوار چلا کر حارث کو وہیں ڈھیر کر دیا۔ اور اس وقت کے شور وشغب میں یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ تلوار چلانے والا کون تھا۔

(الاصابہ ذکر حارث)

ایک دفعہ آپؐ ایک راستہ پر چلے جاتے تھے کہ ایک شریر نے برسرعام آپؐ کے سر پر خاک ڈال دی۔ ایسی حالت میں آپؐ گھر تشریف لائے۔ آپؐ کی ایک صاحبزادی نے یہ دیکھا تو جلدی سے پانی لے کر آئیں اور آپؐ کا سر دھویا۔ اور زار زار رونے لگیں۔ آنحضرت ﷺ نے ان کو تسلی دی اور فرمایا۔ ”بیٹی رو نہیں۔ اللہ تیرے باپ کی خود حفاظت کرے گا اور یہ سب تکلیفیں دور ہو جائیں گی۔

(تاریخ طبری جلد 2 صفحہ 80 مطبعا ستقامہ قاہرہ 1939ء)

جنگ احد میں عتبہ بن ابی وقاص کا ایک پتھر آپ کے چہرہ مبارک پر لگا جس سے آپ کا ایک دانت ٹوٹ گیا اور ایک ہونٹ بھی زخمی ہوا۔

(سیرت ابن ہشام جلد 2 صفحہ 79)

ایک اور پتھر جسے عبداللہ بن شہاب نے پھینکا تھا اس نے آپ کی پیشانی کو زخمی کیا۔ ایک تیسرا پتھر جسے ابن قمۂ نے پھینکا تھا آپ کے رخسار مبارک پر آ لگا جس سے آپ کے مغفر (خود) کی دو کڑیاں آپ کے رخسار میں چبھ گئیں۔

(سیرت ابن ہشام جلد 2 صفحہ 80)

آپ کے ناک پر بھی زخم آیا۔ بعض روایات کی رو سے آپ کی ناک کی ہڈی بھی ٹوٹ گئی۔ جسم مبارک کا دایاں پہلو مجروح ہو گیا۔ اور دائیں شانہ مبارک پر تلوار کا اتنا گہرا زخم آیا جو ایک مہینہ میں جا کر ٹھیک ہوا۔ آپؐ کے دونوں گھٹنوں پر سخت زخم آئے اور چہرہ مبارک سے خون بہنے لگا۔ آپ زخم کھا کر کھڑے نہ رہ سکے اور ایک گڑھے کے اندر گر گئے۔

شوال 10 نبوی میں آنحضرت ﷺ طائف تشریف لے گئے بعض روایتوں کی رو سے زید بن حارثہؓ بھی ساتھ تھے وہاں پہنچ کر آپ نے دس دن قیام کیا اور شہر کے بہت سے رؤساء سے یکے بعد دیگرے ملاقات کی۔ مگر اس شہر کی قسمت میں بھی مکہ کی طرح اس وقت اسلام لانا مقدر نہ تھا۔ چنانچہ سب نے انکار کیا بلکہ ہنسی اڑائی۔ آخر آپؐ نے طائف کے رئیس اعظم عبد یالیل کے پاس جا کر اسلام کی دعوت دی مگر اس نے بھی صاف انکار کیا بلکہ تمسخر کے رنگ میں کہا کہ ”اگر آپؐ سچے ہیں تو مجھے آپؐ کے ساتھ گفتگو کی مجال نہیں اور اگر جھوٹے ہیں تو گفتگو لاحاصل ہے“۔ اور پھر اس خیال سے کہ کہیں آپؐ کی باتوں کا شہر کے نوجوانوں پر اثر نہ ہو جائے، آپؐ سے کہنے لگا۔ بہتر ہو گا کہ آپؐ یہاں سے چلے جائیں کیونکہ یہاں کوئی شخص آپؐ کی بات سننے کیلئے تیار نہیں ہے۔ اس کے بعد اس بدبخت نے شہر کے آوارہ آپؐ کے پیچھے لگا دیئے۔ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم شہر سے نکلے تو یہ لوگ شور کرتے ہوئے آپؐ کے پیچھے ہو لئے اور آپؐ پر پتھر برسانے شروع کئے جس سے آپؐ کا سارا بدن خون سے تربتر ہو گیا۔ کئی میل تک یہ لوگ آپؐ کے ساتھ ساتھ گالیاں دیتے اور پتھر برساتے چلے آئے۔

(سیرت ابن ہشام جلد 1 صفحہ 419)

ان واقعات کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے فرمایا:۔

لوگوں کا تشدد اس قدر بڑھا کہ میں شدت غم اور تھکاوٹ کی وجہ سے یہ بھی نہ جان سکا کہ میں کس طرف جا رہا ہوں یہاں تک کہ قرن ثعالب (ایک پہاڑی چٹان) کی اوٹ میں کچھ سستانے کیلئے بیٹھ گیا وہاں پر جب میں نے اپنا سر اوپر اٹھایا تو دیکھا کہ بادل سایہ کئے ہوئے ہے اور اس میں جبرئیل ہے۔ جبرئیل نے کہا کہ اللہ نے وہ تمام باتیں سن لی ہیں جو تیری قوم نے تجھے کہی ہیں اور جو تکالیف تجھے پہنچائی ہیں۔ میرے ساتھ اللہ نے پہاڑوں کے فرشتے کو بھیجا ہے تا کہ جو بھی تم اس قوم کے بارہ میں فیصلہ کرو وہ اس کو بجا لاوے۔ پھر پہاڑ کے فرشتے نے بھی مجھے سلام کیا اور کہا کہ اے محمدؐ میں ملک الجبال ہوں اللہ نے تمہاری قوم کی باتیں جو اس نے تجھے کہی ہیں اور وہ تکالیف جو تجھے پہنچائی ہیں سن لی ہیں اور مجھے تمہاری مدد کیلئے بھیجا ہے۔ آپ مجھے جو بھی حکم دیں گے وہ میں بجا لاؤں گا۔ اگر آپ کہیں کہ ان دو پہاڑوں کو (جن کے درمیان طائف کا شہر آباد ہے) آپس میں ملا دوں اور اس کے درمیان رہنے والوں کو پیس دوں تو میں ایسا کروں گا۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے پہاڑوں کے فرشتے کو کہا مجھے امید ہے کہ ان لوگوں کی نسل سے شرک سے بچنے والے اور خدائے واحد کی عبادت کرنے والے افراد پیدا ہوں گے اس لئے میں ان لوگوں کو نیست و نابود کرنے کی اجازت نہیں دے سکتا۔

(صحیح مسلم کتاب الجہاد مالقی النبی من اذی المشرکین حدیث نمبر :3352)

مقامی حکومت کی مخالفت کا ابتلاء

اہل مکہ نے محض انفرادی طور پر ہی آنحضرت ﷺ کی مخالفت اور دشمنی نہیں کی بلکہ اجتماعی طور پر بھی ہر ممکن عداوت کا مظاہرہ کیا۔ اس زمانہ کے دستور کے مطابق اہل مکہ کے متعدد وفود حضرت ابو طالب سے ملے اور انہیں رسول کریم ﷺ سے دستبردار ہونے کا مشورہ دیا اور اس پر عمل نہ کرنے کے نتیجہ میں دھمکیاں دیتے رہے۔ اس کے متعلق تاریخی ریکارڈ کی گواہی یہ ہے کہ سب سے پہلی کوشش قریش کی یہ تھی کہ جس طرح بھی ہو آنحضرت ﷺ کو ابو طالب کی ہمدردی اور حفاظت سے محروم کر دیں۔ کیونکہ وہ جانتے تھے کہ جب تک ابو طالب آنحضرت ﷺ کے ساتھ ہیں اس وقت تک وہ بین القبائل تعلقات کو خراب کئے بغیر آنحضرت ﷺ کے خلاف ہاتھ نہیں اٹھا سکتے۔ ابو طالب قبیلہ بنو ہاشم کے رئیس تھے اور باوجود مشرک ہونے کے آنحضرت ﷺ کے مربی اور محافظ تھے اس لئے ان کے ہوتے ہوئے آنحضرت ﷺ کے خلاف ہاتھ اٹھانا بین القبائل سیاست کی رو سے بنو ہاشم کے ساتھ جنگ چھیڑنے کے مترادف تھا جس کے لئے دوسرے قبائل قریش ابھی تک تیار نہ تھے۔ لہٰذا پہلی تجویز انہوں نے یہ کی کہ ابو طالب کے پاس دوستانہ رنگ میں ایک وفد بھیجا کہ وہ اپنے بھتیجے کو اشاعت اسلام سے روک دیں۔ چنانچہ ولید بن مغیرہ، عاص بن وائل عتبہ بن ربیعہ، ابوجہل بن ہشام۔ ابوسفیان وغیرہ جو سب رؤساء قریش میں سے تھے ابو طالب کے پاس آئے اور نرمی کے طریق پر کہا کہ آپ ہماری قوم میں معزز ہیں۔ اس لئے ہم آپ سے درخواست کرتے ہیں کہ آپ اپنے بھتیجے کو اس نئے دین کی اشاعت سے روک دیں اور یا پھر اس کی حمایت سے دستبردار ہو جاویں۔ اور ہمیں اور اس کو چھوڑ دیں کہ ہم آپس میں فیصلہ کر لیں۔ ابو طالب نے ان کے ساتھ بہت نرمی کی باتیں کیں اور ان کے غصہ کو کم کرنے کی کوشش کرتے رہے اور بالآخر انہیں ٹھنڈا کر کے واپس کر دیا۔

لیکن چونکہ ان کی ناراضگی کا سبب موجود تھا بلکہ دن بدن ترقی کرتا جاتا تھا اور قرآن شریف میں بڑی سختی سے شرک کے رد میں آیات نازل ہو رہی تھیں۔ اس لئے کوئی لمبا عرصہ نہ گزرا تھا کہ یہ لوگ پھر ابو طالب کے پاس جمع ہوئے اور ان سے کہا کہ ”اب معاملہ حد کو پہنچ گیا ہے اور ہم کو رجس اور پلید اور شرالبریہ اور سفہاء اور شیطان کی ذریت کہا جاتا ہے اور ہمارے معبودوں کو جہنم کا ایندھن قرار دیا جاتا ہے اور ہمارے بزرگوں کو لایعقل کہہ کر پکارا جاتا ہے۔ اس لئے اب ہم صبر نہیں کر سکتے اور اگر تم اس کی حمایت سے دستبردار نہیں ہو سکتے تو پھر ہم بھی مجبور ہیں۔ ہم پھر تم سب کے ساتھ مقابلہ کریں گے حتیٰ کہ دونوں فریقوں میں سے ایک ہلاک ہو جاوے۔ ابو طالب کیلئے اب نہایت نازک موقعہ تھا اور وہ سخت ڈر گئے۔ اور اسی وقت آنحضرت ﷺ کو بلایا۔ جب آپؐ آئے تو ان سے کہا کہ اے میرے بھتیجے! اب تیری باتوں کی وجہ سے قوم سخت مشتعل ہو گئی ہے اور قریب ہے کہ تجھے ہلاک کر دیں اور ساتھ ہی مجھے بھی۔ تو نے ان کے عقل مندوں کو سفیہ قرار دیا۔ ان کے بزرگوں کو شرالبریہ کہا۔ ان کے قابل تعظیم معبودوں کا نام ہیزم جہنم اور وقود النّار رکھا اور خود انہیں رجس اور پلید ٹھہرایا۔ میں تجھے خیر خواہی سے کہتا ہوں کہ اس دشنام دہی سے اپنی زبان کو تھام لو اور اس کام سے باز آ جاؤ۔ ورنہ میں تمام قوم کے مقابلہ کی طاقت نہیں رکھتا۔ آنحضرت ﷺ نے سمجھ لیا کہ اب ابو طالب کا پائے ثبات بھی لغزش میں ہے اور دنیاوی اسباب میں سے سب سے بڑا سہارا مخالفت کے بوجھ کے نیچے دب کر ٹوٹا چاہتا ہے۔ مگر آپؐ کے ماتھے پر بل تک نہ تھا۔ نہایت اطمینان سے فرمایا ”چچا یہ دشنام دہی نہیں ہے بلکہ نفس الامر کا عین محل پر بیان ہے اور یہی تو وہ کام ہے جس کے واسطے میں بھیجا گیا ہوں کہ لوگوں کی خرابیاں ان پر ظاہر کر کے انہیں سیدھے رستے کی طرف بلاؤں اور اگر اس راہ مجھے مرنا درپیش ہے تو میں بخوشی اپنے لئے اس موت کو قبول کرتا ہوں۔ میری زندگی اس راہ میں وقف ہے اور میں موت کے ڈر سے اظہار حق سے رک نہیں سکتا۔ اور اے چچا! اگر آپ کو اپنی کمزوری اور تکلیف کا خیال ہے تو آپ بے شک مجھے اپنی پناہ میں رکھنے سے دستبردار ہو جاویں۔ مگر میں احکام الٰہی کے پہنچانے سے کبھی نہیں رکوں گا اور خدا کی قسم اگر یہ لوگ میرے ایک

ہاتھ میں سورج اور دوسرے ہاتھ میں چاند بھی لا کر دے دیں تب بھی میں اپنے فرض سے باز نہیں رہوں گا اور میں اپنے کام میں لگا رہوں گا حتی کہ خدا اسے پورا کرے یا میں اس کوشش میں ہلاک ہو جاؤں۔ آنحضرت ﷺ یہ تقریر فرما رہے تھے اور آپؐ کے چہرہ پر سچائی اور نورانیت سے بھری ہوئی رقت نمایاں تھی اور جب آپؐ تقریر ختم کر چکے تو آپؐ یکلخت چل پڑے اور وہاں سے رخصت ہونا چاہا مگر ابوطالب نے پیچھے سے آواز دی۔ جب آپؐ لوٹے تو آپؐ نے دیکھا کہ ابوطالب کے آنسو جاری تھے۔ اس وقت ابو طالب نے بڑی رقت کی آواز میں آپؐ سے مخاطب ہو کر کہا ”بھتیجے جاؤ اور اپنے کام میں لگا رہ جب تک میں زندہ ہوں اور جہاں تک میری طاقت ہے میں تیرا ساتھ دوں گا“۔

جب اس دفعہ بھی قریش ناکام رہے تو انہوں نے ایک اور چال چلی اور وہ یہ کہ قریش کے ایک اعلیٰ خاندان سے ایک ہونہار نوجوان عمارہ بن ولید کو ساتھ لے کر ابو طالب کے پاس گئے اور کہنے لگے کہ ”ہم عمارہ بن ولید کو اپنے ساتھ لائے ہیں۔ اور تم جانتے ہو کہ یہ قریش کے بہترین نوجوانوں میں سے ہے۔ پس تم ایسا کرو کہ محمدؐ کے عوض میں تم اس لڑکے کو لے لو اور اس سے جس طرح چاہو فائدہ اٹھاؤ۔ اور چاہو تو اسے اپنا بیٹا بنالو۔ ہم اس کے حقوق سے کلیتہً دستبردار ہوتے ہیں اور اس کے عوض تم محمدؐ کو ہمارے سپرد کر دو جس نے ہمارے آبائی دین میں رخنہ پیدا کر کے ہماری قوم میں ایک فتنہ کھڑا کر رکھا ہے۔ اس طرح جان کے بدلے جان کا قانون پورا ہو جائے گا اور تمہیں کوئی شکایت نہیں ہوگی ابوطالب نے کہا ”یہ عجیب انصاف ہے کہ میں تمہارے بیٹے کو لے کر اپنا بیٹا بناؤں اور اسے کھلاؤں اور پلاؤں اور اپنا بیٹا تمہیں دے دوں کہ تم اسے قتل کر دو۔ واللہ یہ بھی نہیں ہوگا“ قریش کی طرف سے مطعم بن عدی نے کہا کہ ”پھر اے ابوطالب تمہاری قوم نے تم پر ہر رنگ میں حجت پوری کر دی ہے اور اب تک جھگڑے سے اپنے آپ کو بچایا ہے مگر تم ان کی کوئی بات بھی مانتے نظر نہیں آتے“ ابوطالب نے کہا ”واللہ میرے ساتھ انصاف نہیں کیا جا رہا اور مطعم میں دیکھتا ہوں کہ تم بھی اپنی قوم کی پیٹھ ٹھونکنے میں میرے ساتھ بے وفائی کرنے پر آمادہ ہو۔ پس اگر تمہارے تیور بدلے ہوئے ہیں تو میں کیا کہہ سکتا ہوں۔ تم نے جو کرنا ہو وہ کرو“۔

(سیرت ابن ہشام مباداۃ رسول اللہ قومہ جلد نمبر 1 صفحہ: 262)

مقامات مقدسہ کی توہین

آنحضرت ﷺ کی بعثت کے وقت خانہ کعبہ 365 بتوں کی آماجگاہ تھا۔ یہ وہ گھر تھا جسے خدا نے توحید کے اعلان کیلئے قائم کروایا تھا۔ رسول اللہ ﷺ خانہ کعبہ میں جا کر عبادت کرتے اور توحید کا پیغام دیتے مگر خانہ کعبہ کو بتوں سے پاک کرنے کی کوئی صورت نہ تھی۔ یہ معاملہ واقعتاً آپ کیلئے جذباتی طور پر ابتلاء تھا لیکن آپ نے کبھی کوئی ایسا قدم نہیں اٹھایا جو دشمن کو مشتعل کرتا۔ ان کے بتوں کو بھی گالی نہ دی مبادا وہ خدا کو گالیاں دینے لگیں۔

عرب ننگے ہو کر خانہ کعبہ کا طواف کرتے اور اسی طرح کئی بدرسومات میں مبتلا تھے مگر آپ ان کی اصلاح کی امن و آشتی سے کوشش کرتے رہے یہاں تک کہ اللہ نے آپ کو فاتحانہ شان سے مکہ میں داخلہ کی توفیق عطا کی تو آپ نے بتوں کی نجاست خانہ کعبہ سے باہر کروا دی اور بہانگ بلند توحید کا نعرہ بلند کیا۔

بیٹیوں کی طلاق کا ابتلاء

آنحضرت ﷺ کے دعویٰ نبوت سے قبل آپ کی دو بیٹیوں حضرت رقیہ اور ام کلثوم کے نکاح ابولہب کے دو بیٹوں عتیبہ اور عتبہ سے ہو چکے تھے۔ جب رسول اللہؐ نے توحید کا اعلان فرمایا تو ابولہب اور اس کی بیوی نے اپنے دونوں بیٹوں کو حکم دے کر رخصتانہ سے پہلے رسول اللہؐ کی دونوں بیٹیوں کو طلاق دلوادی۔

(اسد الغابہ جلد 5 صفحہ 612 از محمد بن عبدالکریم جزری مکتبہ الاسلامیہ طہران)

مرسلہ: قریشی محمد کریم صاحب

ایک بندوق کی نیلامی

1963ء میں لی ہاروے آسوالڈ نے جان۔ ایف۔ کینیڈی کو گولی کا نشانہ بنا کر ہلاک کر دیا تھا اور جب لی ہاروے آسوالڈ کو گرفتار کیا گیا تو ایک شخص جیک روبی نامی نے اسے گولی کا نشانہ بنا کر ختم کر دیا۔ جس بندوق سے جیک روبی نے آسوالڈ کو ہلاک کیا تھا، وہ اس نے ساڑھے باسٹھ ڈالر میں خریدی تھی۔ لیکن 1993ء میں اس بندوق کو نیلام کیا گیا۔ تو خریدنے والے نے دو لاکھ بیس ہزار ڈالر ادا کئے۔ جب یہ فروخت کی جا رہی تھی۔ یہ منظر امریکہ میں ٹیلیویژن پر بھی دکھایا گیا۔ جس شخص نے یہ بندوق خریدی، وہ نیوجرسی کا رہنے والا ہے اور عام طور پر بندوقیں اکٹھی کرتا ہے۔ لیکن اس نے یہ چاہا ہے کہ اس کا نام مخفی رکھا جائے۔ پہلے یہ خیال کیا جاتا تھا کہ بندوق نیلامی میں دو لاکھ سے تین لاکھ ڈالر تک کی بکے گی۔

جس نے لی ہاروے آسوالڈ کو ہلاک کیا تھا۔ اسے گرفتار کر کے اس پر مقدمہ چلایا گیا تھا اور جب اسے جرم کی سزا سنائی تو بعد میں یہ فیصلہ ہوا کہ اس مقدمے کو دوبارہ سنا جائے۔ لیکن وہ 1966ء میں جیل ہی میں کینسر کے مرض سے ختم ہو گیا۔ بعض لوگوں کا خیال ہے کہ کینیڈی کی ہلاکت کو سرکاری حکام کی آپس میں چپقلش کا نتیجہ قرار دیا جاسکتا ہے۔

ناصر احمد محمود طاہر صاحب

بیت البشیر بینن کا افتتاح

بینن کے کولن ڈیپارٹمنٹ کے گاؤں EKPA میں محترم اصغر علی صاحب بھٹی مربی سلسلہ کی زیرنگرانی امسال جماعت احمدیہ کو یہ بیت الذکر تعمیر کرنے کی توفیق ملی۔ اس بیت الذکر کی تعمیر پر 1.6 ملین فرانک سیفا کا خرچ آیا جس میں سے 2 لاکھ پینتیس ہزار فرانک سیفا کا کام وقار عمل کے ذریعہ گاؤں کے مردوزن نے انجام دیا۔

بیت کا کام مکمل ہونے پر مورخہ 26 مئی 2005ء کو شام چار بجے محترم امیر صاحب بینن نے اس بیت کا افتتاح کیا۔ EKPA کا گاؤں توئی گاؤں سے جانب شمال 6 کلومیٹر کے فاصلے پر برلب سڑک واقع ہے۔ اس افتتاحی تقریب کیلئے اس گاؤں کے علاوہ قریبی گاؤں سے بھی معززین تشریف لائے جو مختلف رنگ کے لباسوں میں ملبوس تھے۔ پانچ مختلف اقوام سے تعلق رکھنے والے ان افراد نے مرکزی وفد کے روایتی استقبال کے بعد باری باری سٹیج کے سامنے آ کر ڈھول کی تھاپ کے ساتھ اپنی اپنی زبان میں درج ذیل مضامین پر نغمات گائے اور بیت کی تعمیر پر خوشی کا اظہار کیا۔

”اناگو“ (Anago) زبان کے لوگوں نے دین حق کے استحکام اور آنحضور ﷺ کی فضیلت پر مبنی نغمے گائے۔

”اتاکورا“ (Atacora) زبان بولنے والی قوم نے گیت میں کہا کہ ہر ترقی کے حصول سے پہلے مشکلات ہوتی ہیں اور جو بلند مقام پر پہنچتا ہے لازم ہے کہ دشوار گزار راستوں سے گزرے۔ (ان کے یہ نغمات اس بات کی نشاندہی تھے کہ اس بیت کا حصول ہماری برسوں کی لگن اور چاہتوں کا نتیجہ ہے)۔

تیسری قوم ”پیل“ (Peulh) نے اپنے نغمات میں کہا کہ یہاں دوسرے بھی فرقے ہیں مگر کسی نے اس طرح فلاح و بہبود کا نہیں سوچا جس طرح کہ جماعت احمدیہ نے سوچا۔ انہیں ہماری عبادتوں تک کی فکر ہے۔ انہوں نے ہمارے لئے بیت تعمیر کی ہم سب اہل Peulh ان کے ساتھ ہیں ہم سب ان سے راضی ہیں۔

چوتھی ”باریبا“ (Bariba) قوم کے لوگوں نے کرتب دکھائے اور اپنے نغمات میں کہا کہ اے لوگو! احمدیوں کی طرح ہو جاؤ دوسرے لوگ کام کرتے ہیں پیسے کمانے کیلئے جبکہ یہ لوگ کام کرتے ہیں دوسروں کو منظم کرنے کے لئے اس لئے ہم ان کے ساتھ ہیں۔

پانچویں باری ”یوم“ زبان بولنے والوں کی تھی انہوں نے کہا کہ لوگ کہتے ہیں کہ احمدی اچھے نہیں لیکن جو احمدیوں نے کیا وہ ہمارے لئے اچھا ہے۔ ہم نے دیکھ لیا اور پہچان لیا ہے کہ احمدیت ہی اچھی ہے۔ دوسروں نے تو صرف باتیں کیں جبکہ انہوں نے عمل کر دکھایا۔

تمام نغمات کا سلسلہ جاری ہی تھا کہ وقت کی قلت کے باعث روک کر تقریب کا آغاز تلاوت کلام پاک سے کیا گیا جس کے بعد علاقہ کے معززین نے تقاریر کیں جن میں سے بعض ذیل میں درج کی جاتی ہیں۔

صدر جماعت EKPA نے اپنی تقریر میں بغیر کسی تمیز مذہب و رنگ و نسل کے ہر ایک کیلئے بیت الذکر کے دروازے کھلے رکھنے کا اعلان کیا اور کہا کہ ہر ایک آئے اور اللہ کی عبادت بجالائے۔

پھر بادشاہ EKPA نے اپنے خطاب میں کہا کہ میں تمام لوگوں اور خصوصاً احمدیوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے ہمیں خدا کا گھر بنا کر دیا۔ ہم یہاں پر خدا کی عبادت کیلئے بالکل تیار ہیں۔ اب ہم حقیقی مومن بنیں گے۔ پہلے ہم نماز نہ پڑھ سکتے تھے اب ہم نماز باجماعت پڑھیں گے۔ اللہ ہمیں اس کی توفیق دے۔

بعد ازاں قریبی جماعت ”توئی“ کے صدر صاحب نے اس علاقہ میں احمدیت کی دعوت اور مخالفت کے واقعات بتاتے ہوئے عوام کو متنبہ کیا کہ نتائج دیکھ لیں۔ اب بینن میں ہر طرف احمدیت ہی احمدیت ہے۔ کیوں؟ اس لئے کہ یہ لوگ قول کے سچے اور وعدہ کے پکے ہیں۔

اس طرح بعض اور لوگوں نے بھی تقاریر کیں جس کے بعد محترم امیر صاحب نے اپنے اختتامی خطاب میں محترم صدر صاحب توئی کی بات کو بڑھاتے ہوئے کہا کہ جس طرح ماں کھانا تیار کر کے رکھ نہیں دیتی بلکہ تقسیم کرتی ہے اور جن بچوں کو کھانا نہیں آتا انہیں کھلاتی اور سکھلاتی ہے۔ اس طرح آپ بڑوں کی ذمہ داری ہے کہ بیت کو تعمیر کر کے چھوڑ نہیں دینا بلکہ اس کی برکات اپنے بچوں میں بھی تقسیم کرنی ہیں...... اور جس طرح اس سڑک پر داخل ہوں گے تو اگلے شہر جائیں گے اسی طرح بیت میں داخل ہوں گے تو خدا تک پہنچ پائیں گے۔ محترم امیر صاحب کی تقریر ابھی جاری تھی کہ ایک آدمی نے بلند آواز سے یہ بات کہی کہ:

”میں عیسائی تھا اب میں احمدی ہوتا ہوں اور میں اس بیت کو آباد رکھوں گا“۔

بہر حال امیر صاحب کی تقریر کے بعد سب لوگ درود پڑھتے ہوئے بیت میں داخل ہوئے اور صحن بیت میں موجود تختی پر صدر صاحب جماعت و زعیم انصاراللہ کو ساتھ لے کر امیر صاحب نے تختی کی نقاب کشائی کی اور اجتماعی دعا ہوئی۔ اس موقع پر موجود 283 احباب نے اپنی خوشی کا اظہار نعرہ ہائے تکبیر سے کیا۔

آخر پر دعا ہے کہ یہ بیت تا قیامت اس علاقہ کے عوام کے لئے توحید کی علمبردار بنی رہے اور یہ لوگ اپنی عبادتوں سے خدا کے محبّ بن جائیں اور ایک ہی خدا کی عبادت کرنے والے ہوں۔ (آمین ثم آمین)

(الفضل انٹرنیشنل 23 ستمبر 2005ء)

حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب کے سفر بلاد عربیہ سے قبل

بعض بزرگان سلسلہ کی قیمتی نصائح

محترم مولانا عطاء المجیب راشد صاحب

حضرت مولانا ابوالعطاء جالندھری نے بلاد عربیہ کے سفر پر روانگی سے قبل چند بزرگان احمدیت سے درخواست کر کے ان سے تحریری ہدایات حاصل کیں۔ جس سے حضرت مولانا کو نہ صرف قیمتی رہنمائی میسر آ گئی بلکہ ان بزرگوں کی دعائیں بھی مل گئیں جن بزرگوں کی ہدایات حضرت مولانا کے ذاتی ریکارڈ میں محفوظ ہیں۔ ان میں سے حضرت مولوی سید سرور شاہ صاحب، حضرت میر قاسم علی صاحب اور حضرت چوہدری فتح محمد صاحب سیال شامل ہیں۔

حضرت مولانا سید محمد سرور شاہ صاحب نے اپنی نصائح عربی میں تحریر فرمائیں۔ حضرت شاہ صاحب کی تحریر ملاحظہ فرمائیں۔

حضرت مولانا سید محمد سرور شاہ صاحب کی نصائح

عربی سے اردو ترجمہ

میں آپ کو تقویٰ اللہ کی وصیت کرتا ہوں یقیناً تقویٰ ہر چیز کا مدار و محور ہے۔ اور جو اللہ کا تقویٰ اختیار کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لئے تنگی سے نکلنے کا راستہ بنا دیتا ہے اور اسے ایسی جگہ سے رزق عطا کرتا ہے جہاں سے اسے گمان بھی نہ ہو اور جس کو اللہ کا تقویٰ ہو اللہ تعالیٰ اس کے معاملہ میں آسانی پیدا کر دیتا ہے۔ اور جو اللہ سے ڈرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی برائیوں کو دور کر دیتا ہے اور اس کے لئے اجر بڑھا دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کریں تا آپ فلاح پائیں اور اللہ کا تقویٰ اختیار کریں وہ آپ کو علم عطا فرمائے گا۔ یقیناً اللہ تعالیٰ متقیوں کا ساتھی ہے۔

آپ پر لازم ہے کہ ہر حرکت و سکون میں اللہ اور اس کے رسولؐ کی اطاعت کی نیت رکھیں پس ان ہر دو باتوں کیلئے یقیناً امر بھی ہے اور نہی بھی۔ اور اعمال کا دارومدار نیت پر ہے اور اسی سے ان کا اچھا یا برا ہونا ثابت ہوتا ہے۔ اے ایمان والو! اللہ اور رسول اللہ ﷺ کی اطاعت کرو اور اپنے اعمال کو ضائع نہ کرو۔

ہر موقعہ پر جب کوئی چیز جائے یا آئے اور گم ہو جائے یا ظاہر ہو دعا کو لازم پکڑو یقیناً دعا ہی سب انبیاء اور اولیاء اور صلحاء کا ہتھیار ہے اور فلاح اور نجات اسی سے بندھی ہوئی ہے۔ وہ بدبخت نہ ہو جس نے دعا کی۔ امید ہے کہ میں اے میرے رب! تجھ سے مانگنے میں بے نصیب نہ ہوں گا اور نہ ہی میرے رب! تجھ سے دعا کی بدولت بے نصیب ہوں گا۔

اس بات سے بچتے رہنا کہ تیرا نفس تجھے کہے کہ تو نے خوب کام کیا حالانکہ اللہ تعالیٰ ہی ہے جس نے تم کو پیدا کیا اور اسے بھی جو تم عمل کرتے ہو۔ پس یقیناً جانو کہ یہ بات تمہاری اعمال کی کھیتی کے لئے بگولا اور آگ ہے یا کڑک ہے تمہارے مویشی و دودھ دینے والے جانوروں کیلئے۔ پس بچو اور احتیاط کرو۔

(اردو ترجمہ از مولانا فضل الٰہی صاحب بشیر)

حضرت میر قاسم علی صاحب کی نصائح

سب سے پہلی اور ضروری بات یہ ہے کہ سفر میں جس قدر ممکن ہو رقت قلب سے (۔) سلسلہ کیلئے بہت دعائیں کریں اور اس کے ضمن میں اپنی کامیابی اور بخیریت منزل مقصود پر پہنچنے اور بامراد واپسی کے واسطے دعا کریں۔ انشاء اللہ خدا سب دعائیں منظور کرے گا۔

سفر میں رفیق ناشناسا کو شناسا نہ بنائیں اس پر پورا اعتماد نہ کریں۔ احتیاط کریں۔

دوران سفر چند ایسی ادویات جو فوری اثر کرنے والی ہوں مثلاً گولیاں قبض کشا و امرت دھارا کی قسم کی کوئی دوائی۔ ایک چاقو، سیاہ مرچ اور نمک پیس کر شیشی میں بھر لیں اپنے ساتھ رکھیں۔

جو نقدی سفر میں اپنی جیب میں ہو اس کو مختلف اسباب میں تقسیم کر کے رکھیں ایک جگہ نقدی نہ رکھیں۔ اور روزانہ اخراجات کیلئے چند روپیہ جن میں کم از کم ایک روپیہ کی ریزگاری ہو جیب میں رکھیں باقی مختلف اسباب میں محفوظ کر دیں۔

عجب، غرور، تکبر قطعاً نہ کریں اور اپنے آپ کو ہیچ سمجھ کر دل سے یہ خیال کریں کہ میں ایک نہایت عاجز اور بے علم و ناچیز بندہ ہوں۔ مجھ سے بڑھ کر دنیا میں عالم و فاضل موجود ہیں۔ اپنے کسی علم پر بھروسہ نہ کریں۔ سب خدا کے سپرد کر کے ایک نابالغ بچے کی طرح کہ جس طرح وہ رو کر اپنے ماں باپ سے سب کچھ مانگتا ہے اور اپنی تکالیف کو ماں سے ہی ظاہر کرتا ہے اس طرح ہر حالت میں خدا کو ہی ماں باپ سے زیادہ رحیم و کریم جان کر اس سے کہیں اس سے ہی اظہار کریں۔

حاجتیں پوری کریں گے کیا تری عاجز بشر
کر بیاں سب حاجتیں حاجت روا کے سامنے

اگر کسی سے دل میں ناراضگی یا رنج ہو تو اس سے صلح کر کے جائیں تا کہ اس کے دل میں بھی آپ کی محبت کا گہرا اثر پڑے اور وہ بھی دعا ہی دے اور اپنے دل کو صاف کر لے۔

سفر میں تمام ضروری حاجات سے فارغ ہونے کے بعد زیادہ تر قرآن مجید کا اور پھر حضرت مسیح موعود کی تصانیف کا مطالعہ کریں۔

سفر میں اگر کبھی میری یاد آ جائے تو میرے لئے یہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ میرا انجام بخیر کرے اور میری بقیہ زندگی خدمت دین میں صرف کرائے اور میرے بچے مشتاق احمد کو دینی اور دنیاوی برکتیں عطا فرما کر اس کو اس کے ارادہ میں کامیاب اور بامراد کر کے نافع الناس بنائے۔ آمین

کبھی کبھی جب قادیان خط لکھا کریں تو اپنی صحت و عافیت سے مجھے بھی یاد فرما لیا کریں۔

منزل مقصود پر پہنچ کر جب عزیزی مکرمی مولوی جلال الدین صاحب سے ملاقات ہو تو میرا ہدیہ سلام اور میری اہلیہ صاحبہ والدہ مشتاق احمد کی طرف سے تحفہ دعا اور مشتاق احمد کی طرف سے سلام مسنون پہنچا دیں۔ اللہ آپ کا ہر حال میں، سفر ہو یا حضر، حافظ و ناصر ہو۔ آمین

حضرت چوہدری فتح محمد صاحب سیال کی نصائح

میرا یہ تجربہ ہے کہ جب انسان محض اللہ تعالیٰ کی خوشنودی اور اس کی مغفرت حاصل کرنے کیلئے اپنے وطن اور اہل و عیال کو ترک کر کے اور دنیا کی تمام خوشیوں اور لذتوں سے علیحدہ ہو کر دعوت الی اللہ کی غرض سے اللہ تعالیٰ کے راستہ پر گامزن ہوتا ہے اور دور دراز کے ممالک کا سفر اختیار کرتا ہے تو اللہ اس کے بہت قریب ہو جاتا ہے اور اس پر اللہ تعالیٰ کے علوم اور عرفان الٰہی کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل و کرم سے اس طرح ظاہر طور پر اس کا حامی و ناصر ہوتا ہے کہ انسان کو حیرت ہوتی ہے اور ہر ایک کام میں اللہ تعالیٰ کا طاقتور ہاتھ اس کی امداد کرتا ہوا صاف طور پر نظر آتا ہے جس سے انسان کا رسمی ایمان، کامل ایمان اور مکمل یقین میں بدل جاتا ہے اور یہ ایسا موقع ہوتا ہے کہ اگر انسان اس عظیم الشان کام کے آداب کو ملحوظ رکھے تو رضوان اللہ کا رتبہ حاصل کرنا بہت ہی آسان اور قریب ہو جاتا ہے۔ آپ کو اللہ تعالیٰ کے محض فضل سے ایسا موقع ہاتھ آیا ہے۔ اس سے پورا فائدہ روحانی اٹھانے کی کوشش کریں۔

آپ میرے لئے بھی دعا کریں کیونکہ میرے دل میں یہ سخت حسرت ہے کہ اس قسم کا موقع اب شاید مجھے نہ ملے۔ اگر کسی اور رنگ میں اللہ تعالیٰ مجھ پر اپنے افضال کی بارش برسائے تو اس کی رحمت سے یہ بات بعید نہیں ہے۔ ہم اس امید پر زندہ ہیں۔

دوسری بات جو میں عرض کرنی چاہتا ہوں کہ ایک نوجوان آدمی کیلئے یہ بہت بڑا مجاہدہ ہے کہ اپنے اہل و عیال سے علیحدہ رہ کر اپنی عفت کو صحیح معنوں میں قائم رکھ سکے۔ یہ کافی نہیں ہے کہ انسان صرف ارتکاب زنا سے محفوظ رہے۔ بلکہ اس کے دل کے خیالات اس کی نظر اس کے ہاتھ و پاؤں بلکہ تمام اعضاء اس قسم کے تاثرات سے محفوظ رہنے ضروری ہیں۔ ورنہ کامیابی ناممکن ہو جاتی ہے۔ میں چونکہ ایک ایسے ملک میں جا رہا تھا جہاں اباحت کا دریا بہتا ہے اس لئے مجھے لوگوں نے اس قسم کے ابتلاء سے سخت ڈرایا اس سے مجھے سخت فکر لاحق ہوئی تو یہی القاء بتلایا گیا کہ سورۃ یوسف کو بار بار پڑھنا چاہئے۔ اس کا نتیجہ تھا کہ اللہ تعالیٰ نے میرے دل سے گھبراہٹ کو دور فرمایا اور مجھے اطمینان ہو گیا کہ اللہ تعالیٰ مجھے اس قسم کے ابتلاء سے محفوظ رکھے گا۔ بلکہ میں نے اپنے اندر اس قسم کی طاقت محسوس کی جس سے میرا تمام ڈر گھبراہٹ دور ہو گئی۔ دوسری دفعہ انگلستان میں جا کر میں نے شادی کی لیکن وہ حضرت خلیفۃ المسیح (خلیفہ ثانی۔ ناقل) کی اجازت سے اس احساس کے ماتحت تھی کہ میری پہلی بیوی کی صحت کمزور ہے اور مجھے ان کے ساتھ اکیلا رہنے سے ان کی صحت ضائع ہو جانے کا خطرہ تھا اور یہ بھی خیال تھا کہ دوسری عورت کی مدد سے کام میں سہولت پیدا ہوگی۔ ورنہ کسی جسمانی جذبہ کے ماتحت نہ تھی۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔ (بحوالہ حیات خالد)

بچپن میں دعا کی عادت

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:

"یہ میرے والد محترم کی شخصیت ہی تھی جس نے مجھے سچائی کا یہ راستہ دکھایا۔ اگرچہ وہ جماعت احمدیہ کے واجب الاحترام امام تھے۔ اور لوگ ان کے پاس دعا کی درخواستیں لے کر آتے رہتے تھے لیکن ان کا اپنا طریق یہ تھا کہ آڑے وقت میں آپ ہم بچوں سے بھی فرماتے کہ آؤ بچو! دعا کرو۔ دعا کرو کہ اللہ تعالیٰ میری مدد فرمائے۔ دعا کرو کہ اللہ تعالیٰ جماعت کا معین و مددگار ہو"۔

"دراصل جب میں بچپن میں بھی دعا کرتا تو اسے قبولیت کا شرف حاصل ہو جاتا لیکن کبھی کبھی میں یہ بھی سوچا کرتا کہ کہیں اس احساس میں میرے اپنے ذہن ہی کا عمل دخل نہ ہو۔ لیکن جب میں نے ہستی باری تعالیٰ کے ناقابل تردید ثبوت کو اپنی آنکھوں سے مشاہدہ کر لیا اور میری عاجزانہ دعائیں اس کثرت سے قبول ہونے لگیں تو لامحالہ یہ امر بجائے خود میرے لئے ایک معین اور زندہ ثبوت کے طور پر کھل کر میرے سامنے آ گیا۔ مجھے یقین ہے کہ قبولیت دعا کے ان واقعات کا اتفاق یا حادثات سے ہرگز کوئی تعلق نہیں تھا۔ یہاں تک کہ ہستی باری تعالیٰ کی یہ تائیدی شہادت پھیلتی بڑھتی اور مضبوط سے مضبوط تر ہوتی چلی گئی حتیٰ کہ وہ وقت بھی آن پہنچا جب خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے مجھے براہ راست اپنے الہام کے انعام سے سرفراز فرمادیا"۔ (ایک مرد خدا ص84)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 53746 میں

Arief Maulana

S/O M.A.Mochtar

پیشہ کاروبار عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان برقبہ 100 مربع میٹر مالیتی -/RP30000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP5000000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Arief Maulana گواہ شد نمبر 1 Rahmat Suwandi گواہ شد نمبر 2 Safiati

مسل نمبر 53747 میں

Misar D/O Wakud

پیشہ خانہ داری عمر 72 سال بیعت 1970ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP200000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Misra گواہ شد نمبر 1 Rahmat Suwandi گواہ شد نمبر 2 Arief Maulana

مسل نمبر 53748 میں

Hamdin Sulaeman Siri

S/O Sulaeman Siri

پیشہ لیبر عمر 44 سال بیعت 1988ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 25-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP520000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Hamdin Sulaeman گواہ شد نمبر 1 Heriyah گواہ شد نمبر 2 Ahmad Nur Salam SM

مسل نمبر 53749 میں

Ibrahim R.J S/O M.Arif

پیشہ کاروبار عمر 53 سال بیعت 1990ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 13-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP600000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ibrahim R.J گواہ شد نمبر 1 Rahmat Surwandi گواہ شد نمبر 2 Arief Maulana

مسل نمبر 53750 میں

Sofiati W/O Arief Maulana

پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 2-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ بصورت طلائی زیور 5 گرام مالیتی -/RP500000۔ 2۔ مکان برقبہ 100 مربع میٹر مالیتی -/RP30000000۔ 3۔ طلائی زیور 45 گرام مالیتی -/RP45000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP500000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Sofiati گواہ شد نمبر 1 Rahmat Suwandi گواہ شد نمبر 2 Arief Maulana

مسل نمبر 53751 میں

Eka Sari Taheera

D/O Arief Maulana

پیشہ عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور 3 گرام مالیتی -/RP350000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP200000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Eka Sari Taheera گواہ شد نمبر 1 Rahmat Suwandi گواہ شد نمبر 2 Arif Maulana

مسل نمبر 53752 میں

Etty Sofiati W/O Yusuf Kartiman

پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 13-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ طلائی زیور 5 گرام مالیتی -/RP500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP250000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Etty Sifiati گواہ شد نمبر 1 Rahmat Suwandi گواہ شد نمبر 2 Yusuf Kartinan

مسل نمبر 53753 میں

Khalid Ahmad Nawir

S/O Nawir Yas

پیشہ مربی عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 28-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1060780 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Khalid Ahmad Nawir گواہ شد نمبر 1 Bashari گواہ شد نمبر 2 Ahmad Mufidh

مسل نمبر 53754 میں

Yusepherma Wan

S/O Apdidsari Pudin

پیشہ کاروبار عمر 20 سال بیعت 2002ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP300000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Yusef Phermawan گواہ شد نمبر 1 Aku.S گواہ شد نمبر 2 Apdid

مسل نمبر 53755 میں

Yaya Sunarya

S/O Abdul Majid

پیشہ کاروبار عمر 40 سال بیعت 1993ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 3-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ گولڈ 5 گرام مالیتی -/RP400000۔ 2۔ موٹر سائیکل مالیتی -/RP5000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP2000000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10

حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Yaya Sunarya گواہ شد نمبر 1 Socwarto.P گواہ شد نمبر 2 Ghulam Wahyudin

مسل نمبر 53756 میں

Hj.Munadhi Fah

W/O Wastun

پیشہ کاروبار عمر 47 سال بیعت 1996ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1996ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔حق مہر -/RP100000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP600000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Hj.Munadhi Fah گواہ شد نمبر 1 Supadmi گواہ شد نمبر 2 Nurul Harimah

مسل نمبر 53757 میں

Kurniati Rahmatunnisa

D/O Yusuf Kartiman

پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت 2002ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 27-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP75000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Kurniati Rahmatunnisa گواہ شد نمبر 1 Rahmat Suwandi گواہ شد نمبر 2 Ita Yunita

مسل نمبر 53758 میں

Kartika W/O Lukman Syah

پیشہ ٹیچر عمر 63 سال بیعت 2000ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 13-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔حق مہر ادا شدہ بصورت طلائی زیور 10 گرام مالیتی -/RP1000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Kartika گواہ شد نمبر 1 Rahmat Suwandi گواہ شد نمبر 2 Arief Maulana

مسل نمبر 53759 میں

Siti Maleha W/O Abdul Rosyid

پیشہ خانہ داری عمر 75 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 4-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔حق مہر ادا شدہ -/RP500000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Siti Maleha گواہ شد نمبر 1 Rehmat Swwandi گواہ شد نمبر 2 Ade Rahmat Java

مسل نمبر 53760 میں

Ade Rahmat Jaya

S/O Abdul Rosyid

پیشہ کاروبار عمر 42 سال بیعت 1982ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 4-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ مکان مالیتی -/RP4500000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP500000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Ade Rahmat Java گواہ شد نمبر 1 Rahmat Suwandi گواہ شد نمبر 2 Eni Suhaeni

مسل نمبر 53761 میں

Eni Suhaina

W/O Ade Rahmat Jaya

پیشہ ٹیلر عمر 33 سال بیعت 1991ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 4-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر ادا شدہ 3 گرام زیور مالیتی -/RP300000۔2۔مکان مالیتی -/RP4500000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP400000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Eni Suhaini گواہ شد نمبر 1 Rahmat Suwandi گواہ شد نمبر 2 Ade Rahmat Java

مسل نمبر 53762 میں

Siti Aminah

W/O Muhamad Idrus Azis

پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت 1980ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 27-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر ادا شدہ -/RP150000۔2۔زمین برقبہ 200 مربع میٹر مالیتی -/RP200000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Siti Aminah گواہ شد نمبر 1 Drs.Nasir Ahad گواہ شد نمبر 2 Muhammad Idrus Azis

مسل نمبر 53763 میں

Ema Rahmawati D/O Muha Yun

پیشہ ٹیلر عمر 29 سال بیعت 1988ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Ema Rahmawati گواہ شد نمبر 1 Muhamad Junaed گواہ شد نمبر 2 Drs.Nasir Ahmad

مسل نمبر 53764 میں

Any Rosidiana D/O M.Idrus Azis

پیشہ لیبر عمر 26 سال بیعت 1988ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 13-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP300000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Any Rosidiana گواہ شد نمبر 1 Abdus Salam گواہ شد نمبر 2 Muhammad Djunaedi

مسل نمبر 53765 میں

Juli Shinta Dewi

W/O Tata Martadinata

پیشہ کاروبار عمر 31 سال بیعت 1994ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر ادا شدہ -/RP100000۔2۔طلائی زیور 50 گرام مالیتی -/RP5000000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP1000000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی

1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Juli Shinta Dewi گواہ شد نمبر1 Tata Mardianata گواہ شد نمبر2 Basuki Ahmad

مسل نمبر 53766 میں

Rahmat Sutisna S/O Uju (Late)

پیشہ ڈرائیور عمر 48 سال بیعت 1973ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رائس فیلڈ برقبہ 504 مربع میٹر مالیتی -/RP10800000۔ 2۔ زمین برقبہ 1120 مربع میٹر مالیتی -/RP1000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1000000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Rahmat Sutisna گواہ شد نمبر1 Dadang Susandi گواہ شد نمبر2 Mansur

مسل نمبر 53767 میں

Asep Taufik Ahmad ST

S/O Nana Suryana

پیشہ کاروبار عمر 29 سال بیعت 1988ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 16-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP800000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Asep Taufik Ahmad ST گواہ شد نمبر1 Mahesa Mehdi گواہ شد نمبر2 Dedck Kurniasih

مسل نمبر 53768 میں

Tati Suryati W/O Muslih

پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت 1982ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ۔ 2۔ -/RP500000۔ رائس فیلڈ 560 مربع میٹر مالیتی -/RP5000000۔ 3۔ مکان برقبہ 37.5 مربع میٹر مالیتی -/Rp6000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP440000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Tati Suryati گواہ شد نمبر1 Apip Yuhaya گواہ شد نمبر2 Muslih

مسل نمبر 53769 میں Siti Aisyah

W/O Muhammad Soleh

پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت 1963ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 2-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/RP100000۔ 2۔ زمین برقبہ 42 مربع میٹر مالیتی -/RP2400000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Siti Aisyah گواہ شد نمبر1 Nina Rusmalina گواہ شد نمبر2 Muhammad Soleh

مسل نمبر 53770 میں

Nonih Mariyah Sidiqah

W/O Zainul Arifin

پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 16-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ۔ 2۔ -/RP200000۔ نقد رقم -/RP6500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Nonih Mariyah Sidiqah گواہ شد نمبر1 Nadia Prionta.E گواہ شد نمبر2 Zainul Arifin

مسل نمبر 53771 میں

Sugandi Ahmadi S/O Sanusi

پیشہ کاروبار عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 7-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 70% حصہ از مکان برقبہ 90 مربع میٹر میرا حصہ مالیتی -/RP70000000۔ 2۔ 70% حصہ از مین 150 مربع میٹر میرا حصہ مالیتی -/RP10500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP40000000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Sugandi Ahmadi گواہ شد نمبر1 Aat Kurwati گواہ شد نمبر2 Abdul Rachmat

مسل نمبر 53772 میں

Mari Komariah.T

W/O Sugandi Ahmadi

پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 7-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ 5 گرام طلائی زیور -/RP500000۔ 2۔ 30% حصہ از مکان میرا حصہ مالیتی -/RP30000000۔ 3۔ 30% حصہ از زمین میرا حصہ مالیتی -/RP4500000۔ 4۔ طلائی زیور 12 گرام مالیتی -/RP1200000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP160000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Mari Komariahit گواہ شد نمبر1 Venti-Fnurunisa Sugandi گواہ شد نمبر2 Sugandi Ahmadi

مسل نمبر 53773 میں

Amneu Andriani W/O Suryana

پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت 2003ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر 20 گرام مالیتی طلائی زیور مالیتی -/RP2500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP200000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Amneu Andriani گواہ شد نمبر1 Irman.M.Zulfan گواہ شد نمبر2 Suryana

مسل نمبر 53774 میں

Nurhayani W/O Abdul Rachmat

پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت 1982ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 16-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ بصورت طلائی زیور 5 گرام مالیتی -/RP500000۔ 2۔ زمین برقبہ 170 مربع میٹر مالیتی -/RP25500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP150000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Nurhayani گواہ شد نمبر1 Nusrat گواہ شد نمبر2 Abdul Rachmat

مسل نمبر 53775 میں

Rukaesih W/O Ano.Suryana

پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/RP850000۔ 2۔ مکان برقبہ 210 مربع میٹر مالیتی -/RP75000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1000000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Rukaesih گواہ شد نمبر 1 Irman.M.Zupfan گواہ شد نمبر 2 Ano.Suryana

مسل نمبر 53776 میں

Juman Tono S/O Purwo.P

پیشہ کاروبار عمر 42 سال بیعت 1986ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 15-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1000000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Juman Tono گواہ شد نمبر 1 Mustaqim گواہ شد نمبر 2 Muslihat

مسل نمبر 53777 میں

Nurina Yusuf W/O Amir Syah

پیشہ خانہ داری عمر...... بیعت 1942ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر ادا شدہ -/RP2500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP300000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Nurina Yusuf گواہ شد نمبر 1 Hamidah گواہ شد نمبر 2 Fauzi

مسل نمبر 53778 میں

Muslihatun W/O Jumantono

پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت 1981ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر ادا شدہ -/RP1500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP200000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Muslihatun گواہ شد نمبر 1 Mustaqim گواہ شد نمبر 2 Juman Tono

مسل نمبر 53779 میں

Hadi Rafiq Ahmad

S/O A.Hana Yudha

پیشہ فارغ عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Hadi Rafiq Ahmad گواہ شد نمبر 1 E.Kurniati گواہ شد نمبر 2 A.Hana Yudha

مسل نمبر 53780 میں

Mariah W/O Aca Sukardja

پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت 1978ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر 4 گرام طلائی زیور -/RP310000۔ 2۔ مکان برقبہ 70 مربع میٹر مالیتی -/RP40000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP80000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/2000000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Mariah گواہ شد نمبر 1 Otim Yumiati گواہ شد نمبر 2 H.Aca Sukardja

مسل نمبر 53781 میں

Lisna Listiani

W/O Usman Supriatna

پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت 1996ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر 5 گرام طلائی زیور -/RP500000۔ 2۔ طلائی انگوٹھی 3 گرام مالیتی -/RP300000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Lisna Listiani گواہ شد نمبر 1 Tanu Hidayat گواہ شد نمبر 2 Sayid Rahman Hakim

مسل نمبر 53782 میں

Lilis Supri Yatin W/O Mahfud

پیشہ لیبر عمر 37 سال بیعت 1997ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 84 مربع میٹر مالیتی -/RP30000000۔ 2۔ حق مہر -/RP50000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1200000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Lilis Supri Yatin گواہ شد نمبر 1 Katirin گواہ شد نمبر 2 Mahfud

مسل نمبر 53783 میں

Rahmatul Ummah

W/O Khalid Ahmad Nawir

پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 28-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر ادا شدہ -/RP1000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Rahmatul Ummah گواہ شد نمبر 1 Bashari گواہ شد نمبر 2 Khalil Ahmad Nawir

مسل نمبر 53784 میں

Bushrah Tahira

W/O Abdilah Mustari

پیشہ ڈینٹسٹ عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر -/RP1000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1140000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Bushrah Tahira گواہ شد نمبر

Muhyidin Ahmad 1 گواہ شد نمبر 2 Abdilah Mustari

مسل نمبر 53785 میں

Asih Kuntari W/O Encep Aliudin

پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت 1986ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 6 گرام طلائی زیور بشمول حق مہر ادا شدہ 3 گرام زیور مالیتی -/RP600000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP150000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Asih Kuntari گواہ شد نمبر 1 Iman Slamat گواہ شد نمبر 2 Encep Aliudin

مسل نمبر 53786 میں

Sutisna S/O Tohadi Pura

پیشہ پنشنر عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1000000 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Sutisna گواہ شد نمبر 1 Aliudin Encep گواہ شد نمبر 2 Nurain

مسل نمبر 53787 میں

Yumisah W/O Hidayat Ahmad

پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ بصورت 5 گرام طلائی زیور -/RP400000۔ 2۔ مکان برقبہ 24 مربع میٹر مالیتی -/RP10000000۔ 3۔ مکان برقبہ 66 مربع میٹر مالیتی -/RP10000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP350000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/RP6000000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Yumisah گواہ شد نمبر 1 Umar Said گواہ شد نمبر 2 Hidayat Ahmad

مسل نمبر 53788 میں

Nisa Resty Octavia

W/O Syamsul Ulum

پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت 1997ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ بصورت طلائی زیور 10 گرام مالیتی -/RP980000۔ 2۔ طلائی زیور 4.7 گرام مالیتی -/RP380000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP350000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Nisa Resty Octavia گواہ شد نمبر 1 Muhammad Fahmi گواہ شد نمبر 2 Syamsul Ulum

مسل نمبر 53789 میں

Popi Fatimah W/O Edi Suwarga

پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت 1990ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 4-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر -/RP100000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP500000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Popi Fatimah گواہ شد نمبر 1 Stiti Nuraini گواہ شد نمبر 2 Annisa

مسل نمبر 53790 میں

Maryam Sidiqah

D/O Tatang Hidyatullah

پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP50000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Maryam Sidiqah گواہ شد نمبر 1 Siti Nuraini گواہ شد نمبر 2 Tatang Hidayatullah

مسل نمبر 53791 میں

Isnaenah Prihartini

D/O Hasan Affandi

پیشہ کاروبار عمر 34 سال بیعت 1999ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 4-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور ایک گرام مالیتی -/RP100000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Isnaenah Prihartini گواہ شد نمبر 1 Trinosta گواہ شد نمبر 2 Hasan Affandi

تعارف کتب

احکام القرآن۔سورۃ فاتحہ

نام کتاب: احکام القرآن، سورۃ فاتحہ

مولف: نورالدین منیر صاحب ایم۔اے

صفحات: 148

سن اشاعت: 2005ء

قرآن کریم اللہ تعالیٰ کا ایک کامل، بے مثل اور بے عیب کلام ہے۔ اس کے احکام زندگی کے ہر شعبہ سے تعلق رکھتے ہیں۔ ہر مومن کی یہ ذمہ داری ہے کہ ان کا علم حاصل کرکے ان کے مطابق اپنی زندگی بسر کرے۔

زیر تبصرہ کتاب میں سورۃ فاتحہ میں جو احکام مضمر ہیں انہیں بیان کرنے کی کوشش کی گئی ہے اور ان کی تشریح میں اسوہ رسولؐ، حضرت مسیح موعودؑ کے ارشادات، خلفاء احمدیت کی تفاسیر اور تصانیف سے مدد لی گئی ہے۔ یہ کتاب حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ کے ایک ارشاد کے ماتحت تالیف کی گئی ہے۔ حضور انور نے اپنی ایک مجلس سوال و جواب میں فرمایا تھا کہ ''احکام القرآن'' جمع کئے جائیں۔ اس کتاب کے اکثر مضامین رسالہ ''المصلح'' کراچی میں شائع ہوتے رہے ہیں۔ اب انہیں بعض اضافوں کے ساتھ کتابی صورت دی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کتاب کی اشاعت نافع الناس بنائے اور قرآنی احکام کے مطابق ہمیں اپنی زندگی بسر کرنے کی توفیق بخشے۔ (ع-س-خ)

فیض رساں وجود

1900ء یا 1901ء کا واقعہ ہے۔ ایک نواب صاحب حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ کی خدمت میں علاج کے لئے قادیان آئے ہوئے تھے۔ جن کے لئے ایک الگ مکان تھا۔ ایک دن نواب صاحب کے اہلکار حضرت مولوی صاحب کے پاس آئے جن میں ایک مسلمان اور ایک سکھ تھا اور عرض کیا کہ نواب صاحب کے علاقہ میں لاٹ صاحب آنے والے ہیں آپ ان لوگوں کے تعلقات کو جانتے ہیں اس لئے نواب صاحب کا منشا ہے کہ آپ ان کے ہمراہ تشریف لے جائیں۔ حضرت مولوی صاحب نے فرمایا کہ میں اپنی جان کا مالک نہیں۔ میرا ایک آقا ہے اگر وہ مجھے بھیج دے تو مجھے کیا انکار ہے۔ پھر ظہر کے وقت وہ اہلکار (بیت الذکر) میں بیٹھ گئے۔ جب حضرت مسیح موعود تشریف لائے تو انہوں نے اپنا مدعا بیان کیا۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ''اس میں شک نہیں کہ اگر ہم مولوی صاحب کو آگ میں کودنے یا پانی میں چھلانگ لگانے کے لئے کہیں تو وہ انکار نہ کریں گے لیکن مولوی صاحب کے وجود سے یہاں ہزاروں لوگوں کو ہر وقت فیض پہنچتا ہے۔ قرآن وحدیث کے درس دیتے ہیں اس کے علاوہ سینکڑوں بیماروں کا ہر روز علاج کرتے ہیں۔ ایک دنیاداری کے کام کے لئے ہم اتنا فیض بند نہیں کر سکتے۔'' (الفضل 27/اگست 1998ء)

ملکی اخبارات سے
خبریں

خیمے برفباری کا مقابلہ نہیں کر سکتے اقوام متحدہ

کے انسانی حقوق کے کوآرڈی نیٹر جان مورٹل نے کہا ہے کہ زلزلہ سے متاثرہ علاقوں میں مہیا کئے گئے 90فیصدی خیمے شدید سردی سے بچانے کیلئے موثر نہیں۔ برفباری اور سخت سردی کی وجہ سے حالات سخت خراب ہو رہے ہیں۔ بچاؤ کیلئے بروقت اقدامات نہ کئے گئے تو بہت بڑا نقصان ہو سکتا ہے آنے والے دنوں میں مشکلات بڑھ جائیں گی۔ اقوام متحدہ کے پاس موجود فنڈ زفروری تک ختم ہو جائیں گے۔ عالمی برادری نے امداد فراہم نہ کی تو اموات کا نیا سلسلہ شروع ہو سکتا ہے۔ زندگیاں بچانے کی طرف توجہ مرکوز کرنی چاہئے۔ بیماریاں بھی پھیلنے لگی ہیں۔ ریلیف کمشنر نے کہا ہے کہ عالمی برادری فوری طور پر جستی چادریں فراہم کرے ہم نے ایک لاکھ کے قریب چادریں فراہم کر دی ہیں اور پاکستان سٹیل ملز سے 50 کروڑ کی مزید جستی چادریں حاصل کی جائیں گی۔ متاثرین کو ڈبل شیٹ والے خیمے بھی مہیا کئے جا رہے ہیں

کشمیر پر پیش رفت توقع کے مطابق نہیں

وزیر خارجہ محمود علی قصوری نے کہا ہے کہ کشمیر پر پیش رفت توقع کے مطابق نہیں ہوئی۔ تنازعہ کے حل کیلئے جرأت اور ہمت سے کام لینا ہوگا۔ چھ لاکھ بھارتی فوج دراندازی نہیں روک سکتی تو ہم کیسے روک سکتے ہیں۔

روشن خیالی اور رواداری اپنانے کی ضرورت ہے

صدر جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ دیگر تہذیبوں سے ٹکرانے کی بجائے مسلم امہ کو روشن خیالی اور رواداری اپنانے کی ضرورت ہے۔ ہماری بقا اور ترقی اسی میں ہے۔ امت مسلمہ مسائل اور بحرانوں میں گھری ہوئی ہے او آئی سی کے اجلاس میں اس کے مستقبل کا تعین کیا جائے گا۔ دہشت گردی کے خلاف تعاون بڑھانا ضروری ہے۔

عراق میں بم دھماکے سے دس ہلاک عراق

کے شہر فلوجہ میں مزاحمت کاروں کے خلاف بڑے آپریشن کے دوران 10 امریکی فوجی ہلاک اور 11زخمی ہو گئے امریکی فوجی گشت کر رہے تھے کہ بم پھٹ گیا۔

شیعہ عالم دین کا قتل بلوچستان کے علاقہ نصیر آباد

کی تحصیل ڈیرہ جمالی میں موٹر سائیکل سواروں نے ایک شیعہ عالم دین علامہ بدرالدین کو گولی مار کر ہلاک کر دیا۔

پولیس کے مطابق یہ واقعہ فرقہ واریت ہے تاہم مزید تحقیقات کی جارہی ہیں۔

ایران پر حملے کی دھمکی اسرائیل کی ملٹری انٹیلی

جنس کے سربراہ نے دھمکی دی ہے کہ مارچ 2006ء کے بعد اسرائیل، ایران کا جوہری پروگرام روکنے کیلئے سفارت کاری کی بجائے دیگر ذرائع استعمال کرے گا۔

یورپی یونین کے ساتھ ایران کے مذاکرات

ایرانی وزیر خارجہ نے کہا ہے کہ ایٹمی پروگرام پر یورپی یونین کے ساتھ مذاکرات دو ہفتوں میں شروع کر دیئے جائیں گے۔ امریکہ کے ساتھ تعاون کا کوئی ارادہ نہیں۔ اسلامی اور عرب ممالک واشنگٹن کا دباؤ ختم کرنے کے بارے میں مشترکہ موقف اختیار کریں۔

اسرائیل متنازعہ باڑ کی تعمیر بند کرے پاکستان

نے عالمی برادری سے مطالبہ کیا ہے کہ مشرق وسطیٰ میں پائیدار امن وسلامتی کیلئے اسرائیل متنازعہ باڑ کی تعمیر فوری بند کروائے اور امن روڈ میپ پر عمل کرایا جائے۔

سردی کی لہر اور برفباری کا امکان محکمہ

موسمیات نے کہا ہے کہ متاثرہ علاقوں میں سردی کی لہر برقرار رہے گی اس کے ساتھ شدید برفباری کا بھی امکان ہے۔ آنے والے دنوں میں موسم سرد سے سرد ہوتا چلا جائے گا۔

تین سو ارب ڈالر کی رشوت عرب قانون دان

اعظمی شعیبی نے کہا ہے کہ دنیا بھر میں ایک ٹریلین ڈالر رشوت دی جاتی ہے صرف عرب ممالک میں 300۔ ارب ڈالر سالانہ رشوت ستانی کی نذر ہو جاتے ہیں اور کسی عرب ملک میں اس کے خاتمے کی کوششیں نہیں ہو رہی۔

درخواست دعا

مکرمہ منور سلطانہ صاحبہ اہلیہ مکرم سعید احمد بدر صاحب فیکٹری ایریا ربوہ ایک عرصہ سے بیمار ہیں اور لاہور کے ایک ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ کمزوری بہت زیادہ ہے۔ احباب سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ و درازی عمر کیلئے درخواست دعا ہے۔

ایئر کرافٹ کیریئر

یہاں بحری جہازوں کا ذکر ہے جو اپنے اوپر 80 سے لے کر 95 ہوائی جہاز تک اٹھا کر ہزاروں میل دور سمندر میں ڈیرہ ڈال دیتے ہیں اور کسی بھی ہوائی مستقر یا ائربیس کی طرح یہاں سے جنگی طیارے مع فوجی ساز وسامان اور فوجیوں کے قریب میں موجود دشمن کے اہداف پر حملے کر سکتے ہیں۔ امریکہ او ر برطانیہ نے عراق پر حملہ کرنے سے قبل یہ کیریئر بحری جہاز عراق کے قریب سمندر میں پہنچا دیئے تھے۔ اگر امریکہ کو قریبی عرب ممالک کے ہوائی اڈے میسر نہ بھی ہوتے تو بھی ان کیریئر میں موجود اپنے طیاروں سے وہ اپنا کام کر سکتا تھا۔ عام طور پر کسی جہاز کو اڑنے اور اترنے کے لئے رن وے کی لمبی سڑک کی پٹی درکار ہوتی ہے جس پر وہ بھاگ کر ہوا میں بلند ہوتا ہے یا نیچے لینڈ کر کے پھر رکنے سے پہلے بھاگتا ہے۔ کیریئر بحری جہاز میں یہ لمبی سڑک دستیاب نہیں ہوتی۔ یہاں چھوٹی سی سڑک کے آخری سرے پر Catapult لگی ہوتی ہے جب جہاز بھاگ کر یہاں پہنچتا ہے تو وہ اسے زور سے ہوا میں آگے کی طرف اچھال دیتی ہے جس کے نتیجہ میں جہاز کی رفتار میں اچانک اتنا اضافہ ہو جاتا ہے کہ وہ ہوا میں بلند ہو سکے۔ اسی طرح اترتے وقت اس پٹی کے اطراف میں لگے ہوئے سپرنگ دار فولادی تار جہاز کو پکڑ لیتے ہیں اور بہت تھوڑے فاصلہ کے اندر اس کو روک لیتے ہیں۔ ان تمام جہازوں کو حفاظت کے لئے جہاز کی نچلی منزل میں پارک کیا جاتا ہے۔ باری باری سے لفٹ جہاز کو اوپر کے عرشہ تک اٹھا لاتی ہے۔ اور وہاں سے وہ فلائی کر جاتا ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 5دسمبر 2005ء	
طلوع فجر	5:25
طلوع آفتاب	6:51
زوال آفتاب	11:59
غروب آفتاب	5:06

اگر اپنی گاڑی آرام سے چلائی جائے تو سب کیلئے آرام کا باعث ہوگا۔

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی
بلال مارکیٹ ربوہ بالمقابل ریلوے لائن
فون آفس: 047-6212764 گھر: 6211379

ہیپاٹائٹس، فالج، گنج، جوڑ درد، مٹاپا، بے اولادی وغیرہ
صرف پرانے، پیچیدہ اور ضدی امراض بالخصوص
شوگر کا علاج
ہومیو ڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد
31/55 دارالعلوم شرقی ربوہ: 6212694

جرمن زبان سیکھیے
برائے رابطہ۔ دارالرحمت غربی ربوہ 047-6213372
0300-7702423, 0333-6715543

SHARIF JEWELLERS
047-6212515-047-6214750

LAPTOP COMPUTERS
SPECIAL PRICE IF BUY TODAY
CENTRINO 1.6, 1.7, 2.0 GHZ & PENTIUM 4, 3.2G & 3.3G DUAL CPU
WITH DVD WRITER, WIFI, BLUETOOTH, GSM MOBILE WIRELESS
ALL BRANDS & DIRECT DELIVERY AT YOUR HOME
DEALERS WANTED
CALL 0300-4000767
SALES@LAPTOPEXPORTS.COM

گجر پراپرٹی سنٹر جائیداد کی خرید وفروخت کا با اعتماد ادارہ
اقصیٰ چوک بیت الاقصیٰ بالمقابل گیٹ نمبر 6 ربوہ
طالب دعا: شبیر احمد گجر فون آفس: 047-6215857
موبائل 0301-7970410-0300-7710731

Waqar Brothers Engineering Works
Corbide Daies Dorbide parts
Silver Bronse instruments.
Shop No.4 Shaheen Market Madni Road new Dhurm pura Mustfa Abad Lahore mob:0300-9428050

C.P.L 29-FD

ہر لحاظ سے قابل اعتماد مختلف رنگوں میں دستیاب
سونی سائیکل
اور دیگر سپیئر پارٹس مارکیٹ سے دستیاب ہیں
5 سال کی گارنٹی
پیارے بچوں کے لئے خوبصورت تحفہ
پاکستانی بنیے
پاکستانی مصنوعات خریدیے
بین الاقوامی معیار کے ساتھ
تیار کردہ: سونی سائیکل انڈسٹریز، لاہور
فون: 7142610 7142613 7142623
فیکس: 7142093